چوتھی مناجات　　بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِیمِ　　مناجات راجین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یا مَنْ إِذا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطاهُ، وَ إِذا أَمَّلَ ما عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُناهُ، وَ إِذا أَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَأَدْناهُ، وَ إِذا

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی طرف

جاهَرَهُ بِالْعِصْيانِ سَتَرَ عَلى ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ، وَ إِذا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ أَحْسَبَهُ وَكَفاهُ. إِلهِي مَنِ الَّذِي

بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے تو اس کی ضرورت پوری

نَزَلَ بِکَ مُلْتَمِساً قِراکَ فَما قَرَيْتَهُ؟ وَمَنِ الَّذِي أَناخَ بِبابِکَ مُرْتَجِياً نَداکَ فَما أَوْلَيْتَهُ ؟

کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو

أَيَحْسُنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بابِکَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوفاً، وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِواکَ مَوْلىً بِالْإِحْسانِ

تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم

مَوْصُوفاً؟ کَيْفَ أَرْجُو غَيْرَکَ وَالْخَيْرُ کُلُّهُ بِيَدِکَ؟ وَ کَيْفَ أُؤَمِّلُ سِواکَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب کہ تو ہی خلق و

لَکَ؟ أَأَقْطَعُ رَجائِي مِنْکَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي ما لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِکَ ؟ أَمْ تُفْقِرُنِي إِلى مِثْلِي وَأَنَا

امر کا مالک ہے آیا تجھ سے امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب کہ میں تیرا

أَعْتَصِمُ بِحَبْلِکَ؟ يا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقاصِدُونَ، وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ کَيْفَ

دامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا

أَنْساکَ وَلَمْ تَزَلْ ذاکِرِي؟ وَکَيْفَ أَلْهُو عَنْکَ وَ أَنْتَ مُراقِبِي؟ إِلهِي بِذَيْلِ کَرَمِکَ أَعْلَقْتُ

ہوں جب کہ تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہوں جبکہ تو میرا نگہبان ہے میرے معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ

يَدِي، وَ لِنَيْلِ عَطاياکَ بَسَطْتُ أَمَلِي، فَأَخْلِصْنِي بِخالِصَةِ تَوْحِيدِکَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ

لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے پرستاروں میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے

urdu.duas.org

عَبِیدِکَ، یَا مَنْ کُلُّ هارِبٍ إِلَیْهِ یَلْتَجِیُ، وَکُلُّ طالِبٍ إِیَّاهُ یَرْتَجِی، یَا خَیْرَ مَرْجُوٍّ، وَیَا أَکْرَمَ
قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے اے بہترین پکارے

مَدْعُوٍّ، وَیَا مَنْ لاَ یَرُدُّ سائِلَهُ، وَلاَ یُخَیِّبُ آمِلَهُ، یَا مَنْ بابُهُ مَفْتُوحٌ لِداعِیهِ، وَحِجابُهُ مَرْفُوعٌ
جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹکاتا اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے

لِراجِیهِ، أَسْأَلُکَ بِکَرَمِکَ أَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ عَطائِکَ بِما تَقَرُّ بِهِ عَیْنِی، وَمِنْ رَجائِکَ بِما
پردہ اٹھا ہوا ہے میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی امید

تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِی، وَمِنَ الْیَقِینِ بِما تُهَوِّنُ بِهِ عَلَیَّ مُصِیباتِ الدُّنْیا، وَتَجْلُو بِهِ عَنْ بَصِیرَتِی
دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے نادانی کے

غَشَواتِ الْعَمیٰ، بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .
پردے دور ہو جائیں تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

urdu.duas.org